روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 23 ستمبر 2014ء 27 ذیقعد 1435 ہجری 23 تبوک 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 217

ایمان اور قوت عمل

کھویا گیا خود آپ کسی کی تلاش میں
کچھ بھی خبر نہیں کہ کہاں ہوں کہاں نہیں
اے دوست تیرا عشق ہی کچھ خام ہو تو ہو
یہ تو نہیں کہ یار ترا مہرباں نہیں
ایمان جس کے ساتھ نہ ہو قوت عمل
کشتی ہے جس کے ساتھ کوئی بادباں نہیں

(کلام محمود)

خدا تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو ہمیشہ عزیز رکھتا ہے۔ اعمال صالحہ بجالانے سے متعلق دینی تعلیم اور حضرت مسیح موعود کی نصائح

خدا تعالیٰ اعمال صالحہ کو چاہتا ہے، جب تک یہ نہ ہو تم خدا تعالیٰ کے نزدیک نہیں جا سکتے

تمام قسم کی بداخلاقیاں اپنے اندر شرک کا حصہ رکھتی ہیں۔ ان بداخلاقیوں کا مرتکب خدا تعالیٰ کے فضلوں سے حصہ نہیں لے سکتا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 19 ستمبر 2014ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19 ستمبر 2014ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا ایک ارشاد بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں ایمان کے ساتھ عمل صالح بھی رکھا ہے۔ عمل صالح وہ ہے جس میں ظلم، عجب، ریاء، تکبر، حقوق انسان کے تلف کرنے کا خیال تک نہ ہو۔ اگر ایک آدمی بھی گھر میں عمل صالح والا ہو تو گھر بچا رہتا ہے۔ مصمم عزم اور عہد واثق سے اعمال کی طرف متوجہ ہونا چاہئے۔ فرمایا کہ بغیر عمل کے انسان ایسا درخت ہے جس کی خوبصورت اور سرسبز شاخیں کاٹ کر اسے بدشکل بنا دیا گیا ہو۔ پس نرے ایمان کے دعوے اور اظہار اور اس کی جڑ کی مضبوطی کا اعلان کسی کام کا نہیں جب تک اعمال صالحہ کی سرسبز شاخیں اور پھل خوبصورتی نہ دکھا رہے ہوں اور فیض نہ پہنچا رہے ہوں۔ یقیناً یہ اعمال کی خوبصورتی اور فیض رسانی دنیا کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ فرمایا: یہ حالت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب زمانے کے امام کے ساتھ تعلق بھی پیدا ہو۔ آج ان صحیح اعمال کی تصویر پیش کرنا ہر احمدی کا کام ہے جس نے زمانے کے امام کو مانا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی جماعت ہی وہ خدا تعالیٰ کا لگایا ہوا درخت ہے جس کی جڑیں مضبوط ہیں اور شاخیں بھی سرسبز، خوبصورت اور پھلدار ہیں جو دنیا کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ فرمایا کہ ہم احمدی دنیا کا حق اس وقت ادا کر سکتے ہیں جب ہم اپنے اعمال صالحہ کی وجہ سے ہر طرف اعلیٰ اخلاق دکھانے کا مظاہرہ کرنے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ مومنین اور صالحین کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی مغفرت حاصل کرنے والے، جنتوں میں اعلیٰ مقام پائیں گے، ان کو ایسے احسن اجر ملیں گے جن کا تم تصور بھی نہیں کر سکتے، ان کو پاکیزہ رزق دے گا، ان کو کسی قسم کا خوف نہیں ہوگا، وہ امن میں ہوں گے۔ خدائے رحمٰن ان کے لئے وُد پیدا کرے گا یعنی گہرا پیار اور مضبوط تعلق جو کبھی کٹ نہ سکے۔ اللہ تعالیٰ ایسے مومنوں کے دلوں میں اپنی محبت اور بنی نوع کی محبت کلّے کی طرح گاڑ دے گا۔ پس اگر حقیقی تعلیم پر عمل ہو تو کبھی یہ دکھ اور تکلیفیں جو ایک دوسرے کو دیئے جا رہے ہیں یہ نظر نہ آئیں۔ پس آج افراد جماعت احمدیہ کا یہ فرض ہے کہ ایمان کی جڑوں کو مضبوط کرنے کے ساتھ اعمال صالحہ کے وہ خوبصورت پتے، شاخیں اور پھل بنیں جو دین حق کی خوبصورتی کی طرف دنیا کو اپنی طرف کھینچنے والے ہوں۔

حضور انور نے اعمال صالحہ کے بجالانے اور اس کی وضاحت میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات اور تحریرات پیش فرمائیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ اعمال پَروں کی طرح ہیں، بغیر اعمال کے انسان روحانی مدارج کے لئے پرواز نہیں کر سکتا، شیطان کے حملے سے کبھی بے خوف نہیں ہونا چاہئے، وہ ہمیشہ انسان کو گمراہ کرنے کے لئے اور اس کے اعمال کو فاسد بنانے کے واسطے تاک میں لگا رہتا ہے۔ خدا تعالیٰ اعمال چاہتا ہے۔ اس لئے بار بار یہی حکم دیا کہ اعمال صالحہ بجالاؤ۔ خدا تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو ہمیشہ عزیز رکھتا ہے ان کی عمر دراز کرتا ہے، ان کے کاروبار میں ایک برکت رکھ دیتا ہے، وہ ان کو ضائع نہیں کرتا اور بے عزتی کی موت نہیں مارتا، اگر تم چاہتے ہو کہ خدا تعالیٰ تمہاری قدر کرے تو اس کے واسطے ضروری ہے کہ تم نیک بن جاؤ تا خدا تعالیٰ کے نزدیک قابل قدر ٹھہرو جو لوگ خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور اس کے حکموں کی پابندی کرتے ہیں وہ ان میں اور ان کے غیروں کے درمیان ایک فرقان رکھ دیتا ہے۔ یہی راز انسان کی برکت پانے کا ہے کہ وہ بدیوں سے بچتا رہے۔ ایسا شخص جہاں رہے وہ قابل قدر ہوتا ہے کیونکہ اس سے دوسروں کو نیکی پہنچتی ہے، وہ غریبوں سے حسن سلوک کرتا ہے، ہمسایوں پر رحم کرتا ہے، شرارت نہیں کرتا، جھوٹے مقدمات نہیں بناتا، جھوٹی گواہیاں نہیں دیتا بلکہ دل کو پاک کرتا ہے اور خدا کی طرف مشغول ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تکبر، بخل، غرور وغیرہ بداخلاقیاں بھی اپنے اندر شرک کا ایک حصہ رکھتی ہیں اس لئے ان بداخلاقیوں کا مرتکب خدا تعالیٰ کے فضلوں سے حصہ نہیں لے سکتا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جب تم اس سلسلے میں داخل ہوئے ہو تو نیک اور متقی بنو، ہر ایک بدی سے بچو، یہ وقت دعاؤں میں گزارو، رات دن تضرع میں لگے رہو، زبان کو نرم رکھو، استغفار کو اپنا معمول بناؤ، نمازوں میں دعائیں کرو۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ وہ نصائح ہیں جنہیں ہمیں ہر وقت اپنے سامنے رکھنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی مومن بنائے۔ آمین۔ حضور انور نے آخر پر مکرم رشید احمد خان صاحب ابن مکرم اقبال محمد خان صاحب آف لندن کی وفات پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد مرحوم کی نماز جنازہ حاضر پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

سیلاب زدگان کیلئے امداد کی اپیل

جیسا کہ احباب کے علم میں ہے کہ پنجاب میں ہونے والی حالیہ بارشوں اور سیلابی پانی کی وجہ سے بہت زیادہ نقصانات ہوئے ہیں۔ احباب جماعت کا بھی پنجاب کے مختلف اضلاع میں بہت زیادہ نقصان ہوا ہے۔ خاص طور پر سیالکوٹ، نارووال، حافظ آباد، خوشاب، گجرات، جھنگ، چنیوٹ، ملتان، مظفر گڑھ اور ربوہ کے مضافاتی علاقوں میں احباب سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں۔

اس وقت حسب توفیق متاثرہ گھرانوں کی خدمت اور ریلیف کا کام جاری ہے۔ ایسے مواقع پر جماعت احمدیہ ہمیشہ سے خدمت انسانی کے جذبہ کے تحت کام کرتی ہے۔ فوری طور پر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان متاثرہ بھائیوں کی بحالی کے لئے دل کھول کر عطیات دیں۔ جماعت احمدیہ پاکستان اللہ کے فضل سے اپنی روایات کے مطابق اپنے ان متاثرہ بھائیوں کی مدد کے لئے پورے وسائل بروئے کار لائے گی۔ اس کے لئے آپ کی مدد کی ضرورت ہوگی۔ اس لئے جو احباب جماعت اس کار خیر میں حصہ لینا چاہتے ہوں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''**انسانی ہمدردی**'' میں زیادہ سے زیادہ عطیات جمع کروا کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عیدالاضحیٰ کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بالتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

قربانی بکرا -/16000 روپے
قربانی حصہ گائے -/8000 روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

مکرم مرزا طلحہ احمد بشیر صاحب

تحریک جدید کی بابرکت تحریک کے نیک ثمرات

دنیا میں اس وقت ہر جگہ بدامنی اور بے انصافی کا جال پھیلا ہوا ہے۔ کہیں مذہب کے نام پر ذاتی مفاد کے لئے جنگیں لڑی جا رہی ہیں تو کہیں دولت کی لالچ میں معصوم بے گناہوں کی جانیں لی جا رہی ہیں۔ کہیں آزادیِ اظہار کے نام پر اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قوانین کی خلاف ورزی کی جاتی ہے تو کہیں طاقت کے استعمال سے کمزوروں کے بنیادی حقوق ہی ضبط کئے جا رہے ہیں۔

مگر ان تمام حالات کے درمیان ایک شخص ہے جو خدا تعالیٰ کے حکم پر ان تمام برائیوں کے خلاف آواز بلند کر رہا ہے اور دنیا بھر میں امن اور سلامتی کا پیغام پہنچا رہا ہے۔ وہ وجود جماعت احمدیہ کے پانچویں خلیفہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ہے۔ جہاں دنیا والے اپنے آپ کو تباہی کے کنارہ پر کھڑا محسوس کرتے ہیں وہاں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ دین حق کے امن اور سلامتی کے پیغام کے ذریعے سے دنیا والوں کو تباہی سے بچنے کا راستہ دکھا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ زمین و آسمان کا خدا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اور آپ کی جماعت کے ساتھ ہے۔ جیسا کہ اس نے وعدہ فرمایا:

"انی معک یامسرور"

پس دنیا بھر کی متحدہ کوششیں بھی ان کو ناکام نہیں کر سکتیں جیسا کہ آپ خود فرماتے ہیں کہ "حکومتیں آئیں گی تو پارہ پارہ ہو جائیں گی"۔ مگر وہ پیغام جو آپ دنیا میں پھیلا رہے ہیں وہ جنگ کا نہیں بلکہ امن کا ہے، وہ پیغام سلامتی کا ہے، وہ پیغام اتحاد کا ہے۔ اور وہ پیغام اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا ہے، آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند شان کا ہے اور حضرت اقدس مسیح موعود کی صداقت کا ہے۔ یعنی وہ پیغام دین کی حقیقی تعلیم کا ہے جو آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اور آپ کی قیادت میں آپ کی جماعت اس دنیا میں پھیلا رہی ہے۔ اور اس زمانہ میں جس طرح دین حق کی خوبصورت تعلیم کو دنیا میں پھیلانے کا موقع اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو دے رہا ہے یہ کسی اور کے نصیب میں نہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ کامل فرمانبرداروں کی جو نشانیاں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی ہیں۔ وہ نشانیاں اور علامتیں آج جماعت احمدیہ پر صادق آ رہی ہیں۔ (الفضل 7 ستمبر 2013ء) آپ نے فرمایا کہ کامل فرمانبرداروں کی نشانیوں میں سے ایک نشانی جو اللہ تعالیٰ نے بتائی ہے وہ یہ ہے کہ ایسے لوگ خدا تعالیٰ کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے والے ہوتے ہیں۔

پس حضور کے اس ارشاد کی روشنی میں دیکھا جائے تو دعوت الی اللہ کا کام سب سے اعلیٰ طریق سے دنیا میں صرف جماعت احمدیہ سرانجام دے رہی ہے۔ ہم پوری دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیغام کو پھیلا رہے ہیں۔ اس کے لئے جماعت احمدیہ بیوت الذکر بنا رہی ہے، مشن ہاؤسز کھولے جا رہے ہیں، مربیان بھیجے جا رہے ہیں تا دنیا والوں کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جا سکے۔ کتابوں اور لٹریچر کی اشاعت کے ذریعے کروڑوں لوگوں تک حقیقی دین کی تعلیم کو پہنچایا جا رہا ہے۔ پمفلٹس کے ذریعے دین حق کے خلاف الزامات کے جواب دئے جا رہے ہیں۔ قرآن کریم کے تراجم مختلف زبانوں میں کئے جا رہے ہیں اور ایم ٹی اے کی نعمت کے ذریعے آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے قادیان سے اٹھی وہ ایک آواز جس کا واحد مقصد دنیا کے سامنے حقیقی تعلیم کو بیان کرنا تھا، کل عالم میں گونج رہی ہے۔

پس یہ خدا تعالیٰ کے فضل ہیں کہ وہ ہمیں کام کرنے کا موقع دے رہا ہے اور اس معمولی سے کام کے نتیجہ میں بے شمار انعامات سے نواز رہا ہے۔ گزشتہ سال بھی اگر دیکھیں تو اللہ تعالیٰ نے پانچ لاکھ سے زائد لوگوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ 2 نئے ممالک جماعت کا حصہ بنیں ہیں اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے کل 206 ممالک میں جماعت احمدیہ کا پودا لگ چکا ہے۔ 586 نئی بیوت الذکر کا اضافہ ہوا ہے، 184 مشن ہاؤسز سے اللہ تعالیٰ نے نوازا ہے۔ قرآن کریم کا مزید ایک اور زبان میں ترجمہ کرنے کی توفیق ملی اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کل 71 زبانوں میں ترجمہ شائع کر چکی ہے۔ گزشتہ سال اللہ تعالیٰ نے ایک کروڑ 34 لاکھ فولڈرز کے ذریعہ دین حق کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے کی سعادت بخشی۔

پس یہ تمام کام محض خدا تعالیٰ کے فضل سے ہو رہے ہیں جو بارش کی طرح جماعت احمدیہ کے اوپر برس رہے ہیں۔ یہ در اصل تحریک جدید کی بابرکت تحریک کے ثمرات ہیں جو اللہ تعالیٰ ہمیں عنایت فرما رہا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ "یہ ترقیات اور یہ نظارے ہمیں اللہ تعالیٰ کے حضور جھکانے والے ہونے چاہئیں"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 8 نومبر 2013)

اسی طرح ایک اور نشانی جو اللہ تعالیٰ نے کامل فرمانبرداروں کی بتائی ہے ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ایسے لوگ انسانیت کی خدمت میں وقت صرف کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ نشانی پوری کرنے میں بھی جماعت احمدیہ پیش پیش ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ پوری دنیا میں وقار عمل کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کہ صفائی نصف ایمان ہے پر خود بھی عمل کر رہی ہے اور دنیا کو بھی یہی سبق دے رہی ہے۔ ہر سال مختلف مقامات پر blood drives کے ذریعہ خون کا عطیہ دیتے ہوئے ہزاروں لوگوں کو نئی زندگی کا موقعہ دے رہی ہے۔ افریقہ کے غریب ممالک میں سکولوں اور ہسپتالوں کے ذریعے وہاں کی عوام کے لئے بنیادی سہولیات فراہم کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت افریقہ کے 12 ممالک میں جماعت احمدیہ کے کل 41 ہسپتال اور 681 سکول ہیں جو انسانیت کی خدمت میں مصروف ہیں۔

غرض یہ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اپنے خلیفہ کے پیچھے چل کر اور آپ سے راہنمائی حاصل کرتے ہوئے دنیا بھر میں پیغام حق کو پھیلانے اور انسانیت کی خدمت بجالانے میں پیش پیش ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ خود بھی ملکوں کے دورے کرتے ہوئے محبت کے اس پیغام کو دنیا والوں کے دلوں میں بٹھا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت خامسہ کے گیارہ سال کے عرصہ میں حضور انور نے دنیا کے پانچ براعظم کے مختلف ممالک تک یہ تعلیم براہ راست اپنے دوروں کے ذریعہ پہنچائی ہے۔ گزشتہ سال بھی حضور نے امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، جاپان اور دیگر ممالک کا دورہ کیا۔ جہاں آپ کے یہ دورہ جات احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کے سامان پیدا کرتے ہیں وہاں دنیا والوں تک بھی دین حق کی خوبصورت تعلیم کو پہنچایا جا رہا ہے۔ حضور انور اپنے دورہ جات کے بارہ میں فرماتے ہیں کہ

"ہر دورہ اور ہر دن ہمیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کے شکر کی نئی آگاہی دیتا ہے اور حضرت مسیح موعود کی صداقت کا ثبوت مہیا کرتا ہے"۔

(الفضل 19 نومبر 2013ء)

آپ کے ان دوروں کے ذریعہ دنیا والوں کے دلوں میں احمدیت کی محبت پیدا ہو رہی ہے اور آپ کا پیغام ان کے دلوں میں جاگزیں ہو رہا ہے۔ آسٹریلیا کے دورہ میں ایک ریسپشن کے موقع پر مہمانوں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ جماعت کا پیغام مذہب سے بالا اور انسانیت کا پیغام ہے، ہم سب کو یہ پیغام اپنانا ہوگا۔ جو ہمیں امن، انصاف، رواداری اور خدمت انسانیت کا درس دیتا ہے۔ نیوزی لینڈ میں بیت المقیت کا افتتاح ہوا تو ماوری قبیلہ کا بادشاہ بھی اس میں موجود تھا۔ جاپان میں ایک ریسپشن ہوئی تو وہاں بھی ان کی ایک بڑی پارٹی کے لیڈر نے کہا کہ 2011ء میں زلزلہ اور سونامی کے بعد انسانیت کے لئے جماعت کی خدمات ہمارے لئے ناقابل فراموش ہیں۔ یعنی یہ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل جماعت احمدیہ کے اوپر ہر طرف سے برس رہے ہیں۔ حضور انور خود فرماتے ہیں کہ یہ فضل جماعت کی کوششوں سے زیادہ ہیں اور یہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے حضور مزید جھکنے کی توفیق عطا فرماتے ہیں۔

پس یہ تمام فضل اور تمام ترقیات کے نظارے اس بات کی پکار پکار کر گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے ساتھ ہے اور یہ در اصل الٰہی تقدیر کے ماتحت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود سے اللہ تعالیٰ کے وعدے پورے ہونے کے نظارے ہیں۔ اور وہ وعدے یہ ہیں کہ دنیا کی تمام مخالف طاقتیں ناکام ہونے والی ہیں اور جماعت احمدیہ اور دین حق کی تعلیم ایک دن غالب آجائے گی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ: "میں یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ یہ فضل جو آج جماعت احمدیہ پر دنیا میں ہر جگہ ہو رہے ہیں، یہ دشمنان احمدیت کے ان بلند بانگ دعوؤں کا بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ہے، اور جماعت احمدیہ کے حق میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اُس کی تائید کا فعلی اظہار ہے، جو دشمن نے خلافت ثانیہ میں کئے تھے کہ ہم قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے اور احمدیت کو نعوذ باللہ ختم کر دیں گے۔ اس وقت حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کی بنیاد رکھی تھی اور فرمایا تھا کہ اس کا جواب (دعوت الی اللہ) اور دنیا میں پھیل جانا ہے۔ چنانچہ احباب جماعت نے اس وقت بھی مالی قربانیاں دیں اور دنیا میں احمدیت کا پیغام بھی پھیلنا شروع ہوا۔ مربیان باہر گئے، بیوت الذکر بنیں اور انسانیت کی خدمت کے دوسرے کام بھی ہونے شروع ہوئے۔ ہسپتال بنے، سکول بنے۔ قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجانے والے جو تھے ان کا تو پتہ نہیں نام و نشان بھی ہے کہ نہیں لیکن جماعت احمدیہ آج دنیا کے دو سو سے اوپر ممالک میں موجود ہے۔ ہر سال (بیوت الذکر) بھی بن رہی ہیں اور لاکھوں لوگ (دین حق) میں احمدیت کے ذریعہ شامل بھی ہو رہے ہیں۔ پس ہمارے سر اللہ تعالیٰ کے اس فضل پر جھکتے چلے جانے چاہئیں۔ تحریک جدید کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں کا اظہار جو ہو رہا ہے، اس کا ایک اور اظہار کرنے کا مجھے خیال آیا کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی تحدیث بھی ضروری ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 8 نومبر 2013ء)

نیز فرمایا: "اتفاق سے تحریک جدید کا نیا سال میرے اس دورہ کے دوران شروع ہو رہا ہے۔ یا یوں کہہ لیں کہ میرا یہ دورہ جو آسٹریلیا اور مشرقِ بعید کا دورہ ہے اس میں تحریک جدید کا گزشتہ سال ختم ہوا ہے جس میں ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے بیشمار نظارے کئے ہیں۔ اس دورے کے دوران بھی وہ نظارے دیکھے ہیں جو یقیناً ہماری کوششوں کا نتیجہ نہیں تھے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 8 نومبر 2013ء)

پس یہ محض اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نظارے ہیں کہ وہ ہماری معمولی قربانیوں اور کوششوں کے نتیجہ میں اس سے بہت بڑھ کر عطا کر رہا ہے۔ وہ ہمیں اپنے دربار میں کامل فرمانبرداروں میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔

باقی صفحہ 8 پر

Nazam
892

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

سورۃ البروج کی آیات بعینہٖ اس واقعہ کا نقشہ کھینچ رہی ہیں جو گوجرانوالہ میں احمدیوں کے ساتھ ہوا

گوجرانوالہ کے رہنے والوں نے 1974ء کے فسادوں میں بھی بہت قربانیاں کی تھیں اور اس کی ایک مثال قائم کی تھی اور آج بھی انہوں نے قربانیوں کی ایک نئی مثال قائم کر دی۔ جس میں آٹھ ماہ کی بچی چھ سال کی بچی اور ایک عورت نے اپنی جانوں کے نذرانے دے کر قربانی کی ایک مثال قائم کی بلکہ ایک وجود جو ابھی اس دنیا میں نہیں آیا تھا جس نے ڈیڑھ دو ماہ بعد اس دنیا کو دیکھنا تھا وہ بھی ان ظالموں کی وجہ سے دنیا میں آنے سے محروم ہوا اور قربانی دے کے گیا

رمضان کے مقدس مہینہ میں عید الفطر سے چند دن قبل شر پسند معاندین احمدیت کی طرف سے گوجرانوالہ میں معصوم احمدیوں کے گھروں اور دکانوں پر حملے، لوٹ مار اور آگ لگانے کی بہیمانہ کارروائیوں کے نتیجہ میں مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد صاحب مرحوم اور عزیزہ حراء تبسم عمر 6 سال اور عزیزہ کائنات تبسم عمر 8 ماہ (جو مکرم محمد بوٹا صاحب کی بچیاں تھیں) کی شہادت کے دردناک واقعات کا دلگداز تذکرہ اور ان کی نماز جنازہ غائب اور متعدد زخمی احباب کے لئے دعا کی تحریک

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ یکم اگست 2014ء بمطابق یکم ظہور 1393 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

خطبہ جمعہ کے آغاز میں حضور انور نے سورۃ البروج کی آیات 1 تا 12 تلاوت کیں اور فرمایا:

ان آیات کا ترجمہ یہ ہے کہ: قسم ہے برجوں والے آسمان کی اور موعود دن کی اور ایک گواہی دینے والے کی اور اس کی جس کی گواہی دی جائے گی۔ ہلاک کر دیئے جائیں گے کھائیوں والے یعنی اس آگ والے جو بہت ایندھن والی ہے۔ جب وہ اس کے گرد بیٹھے ہوں گے اور وہ اس پر گواہ ہوں گے جو وہ مومنوں سے کریں گے۔ اور وہ ان سے پرخاش نہیں رکھتے مگر اس بنا پر کہ وہ اللہ کامل غلبہ رکھنے والے صاحب حمد پر ایمان لے آئے جس کی آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو فتنے میں ڈالا پھر توبہ نہیں کی تو ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لئے آگ کا عذاب مقدر ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ان کے لئے ایسی جنتیں ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

یہ آیات جو میں نے تلاوت کی ہیں یہ بعینہٖ اس واقعہ کا نقشہ کھینچ رہی ہیں جو گوجرانوالہ میں احمدیوں کے ساتھ ہوا۔......ان آیات کی مختصر وضاحت میں یہاں کر دیتا ہوں۔

جس برجوں والے آسمان کی یہاں قسم کھائی گئی ہے اس سے مراد آسمان کے بارہ برج ہیں، ستارے ہیں سیارے ہیں جن کے بارے میں علم ہیئت والے بتاتے ہیں۔ یہاں تمثیلی رنگ میں ان روحانی برجوں کا ذکر کیا گیا ہے جن کا اسلام کی تاریخ سے اہم تعلق ہے اور اس سے مراد بارہ مجدد دین ہیں جو اسلام کے آسمان پر سورج غروب ہونے کے بعد اپنی روشنی دینے کے لئے چمکے یا کچھ عرصے کے لئے روشنی دیتے رہے۔ اس عرصے کے بارے میں احادیث بھی موجود ہیں اور پرانے علماء بھی صاد کرتے ہیں۔...... پہلوں کے بارے میں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف اتنا بتایا تھا کہ ہر صدی کے سر پر مجدد آئیں گے۔ (سنن ابی داؤد کتاب الملاحم باب ما یذکر فی قرن المائة حدیث نمبر 4291) لیکن اس موعود کے بارے میں خدا تعالیٰ نے بھی علیحدہ بیان کر دیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی مختلف نشانیاں بتا کر جن میں چاند سورج گرہن کی نشانی بھی ہے اور بے شمار اور نشانیاں بتائیں کہ وہ آئے گا، جو روز روشن کی طرح پوری ہو چکی ہیں اور ہو رہی ہیں۔ لیکن اس کو یہ ماننے سے انکاری ہیں۔...... حضرت مسیح موعود اپنے اس زمانے میں آنے کے بارے میں اور عین پیشگوئیوں کے مطابق آنے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ:

''یہ عجیب امر ہے اور مَیں اس کو خدا تعالیٰ کا ایک نشان سمجھتا ہوں کہ ٹھیک 1290ھ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ عاجز شرف مکالمہ مخاطبہ پا چکا تھا''۔ (حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 208)

پھر کچھ عرصے بعد آپ نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ بھی کیا اور آسمانی اور زمینی نشان بھی آپ کے حق میں پورے ہوئے۔ جماعت کے لٹریچر میں اس کی تفصیل موجود ہے اور حضرت مسیح موعود کی کتب میں اس کی تفصیل موجود ہے۔ مَیں اس وقت اس کی تفصیل میں نہیں جا رہا لیکن بہرحال اللہ تعالیٰ کی تائیدات اس بات کی گواہ ہیں کہ یہ مسیح موعود کا زمانہ ہے......۔

حضرت مسیح موعود نے بھی اس طرف توجہ دلائی ہے کہ (دین) کی ترقی ہم سے کچھ مطالبہ کرتی ہے اور وہ مطالبہ موت کا مطالبہ ہے۔ (ماخوذ از فتح اسلام روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 10)

ان آیات میں یہی بتایا گیا ہے کہ بہت ایندھن والی آگیں تمہارے خلاف بھڑکائی جائیں گی۔ ان آگوں میں بار بار ایندھن ڈالا جائے گا۔ یہ آگیں بھڑکانے والے ارد گرد بیٹھے تماشا دیکھتے رہیں گے۔ یہ لوگ جنہوں نے ایسے انتظامات اپنے زعم میں کئے ہوں گے کہ گویا خندقیں کھود کر، ان مومنوں کو محدود کر کے، ہر طرف سے گھیر کر پھر آگیں جلائیں گے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی یہ فرما دیا کہ بیشک آگ کی تکلیفوں سے تو گزرنا پڑے گا لیکن آخر کار یہ ہر طرف سے گھیر کر مومنوں کو آگ میں جلانے کی کوشش کرنے والے خود ہی ہلاک کر دیئے جائیں گے۔ اپنے زُعم میں تو یہ آگ کے ارد گرد پہرے لگا کر بھی بیٹھے ہوں گے کہ اس آگ سے کوئی بچ کر باہر نہ نکلے اور پھر ہم دیکھتے ہیں کہ پاکستان میں پولیس بھی ساتھ کھڑی تماشا دیکھتی رہتی ہے۔ وہ بھی نہیں کوشش کرتی کہ بچائے بلکہ حصہ بن رہی ہوتی ہے۔ اور پھر یہ سب آگ بھڑکانے والے نہ صرف باہر کھڑے ہوتے ہیں بلکہ مومنوں کو جلا کر مزا لیتے ہیں۔ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۔ یہ صرف کوئی پرانا واقعہ نہیں ہے بلکہ یہ پیشگوئی بھی ہے جو ہمیں بتا رہی ہے کہ مومنین کے مخالفین اس طرح کی آگیں بھڑکائیں گے اور پھر ان آگوں پر پہرے لگا کر بھی بیٹھیں گے۔ یہ ایک اور ثبوت ہے ہمارے سچائی کے راستے پر ہونے کا اور مومن ہونے کا اور ان مخالفین کے ان لوگوں کے زمرہ میں شامل ہونے کا جو مومنین کے خلاف آگیں بھڑکاتے ہیں۔ اور پھر نہ صرف یہ کہ گھیرا ڈال کر بیٹھے ہیں کہ اس آگ سے باہر کوئی نہ نکلے بلکہ خوش ہو رہے ہیں کہ ہم نے

بہت اچھا کام کیا ہے۔

میں کچھ تفصیلات شہداء کے حوالے سے بیان کروں گا جس میں آپ دیکھیں گے کہ عین اس کے مطابق انہوں نے کمروں کے دروازے بند کر کے پھر آگ لگائی اور کمروں میں جو دس گیارہ بچے، عورتیں اور لوگ تھے ان کو تنگ کرنے کے لئے، ان کو بتانے کے لئے کہ اب تم پھنس گئے اب باہر نکلنے کا کوئی رستہ نہیں۔ انہیں پھر کھڑکیوں سے شیشوں سے طنزیہ انداز میں ہاتھ ہلاتے ہوئے اور خوشی کے نعرے لگاتے ہوئے چلے گئے۔ اس واقعہ کی جو ویڈیو فلمیں ہیں ان میں بھی ان ظالموں کے چہرے سے واضح ہوتا ہے کہ بے حیائی اور بے شرمی کی ان سے انتہا ہو رہی ہے۔ بہرحال ان کے عمل، ان کے نعرے، ان کی باتیں یہ ان کی دشمنی کی انتہا ہے۔ بلکہ اس واقعہ کے دو دن بعد کی خبر تھی۔ اسی علاقے کے قریب ایک دوسرے علاقے کے ایک مولوی نے اس علاقے کے لوگوں کو جمع کر کے یہ وعدہ بھی لیا ہے کہ ان احمدیوں کے ساتھ یہ تو کچھ بھی نہیں کیا گیا تم میرے سے وعدہ کرو کہ ہم اس سے بڑھ کر کریں گے اور تم میرا ساتھ دو گے۔...... اور افسوس یہ ہے کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے نام پر ہو رہا ہے۔

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ سے یہ بھی ظاہر ہے کہ وہ مستقل بیٹھے رہیں گے۔ یہ عذاب دینے کی تدبیریں لمبی کرنے کی کوشش کریں گے۔ قُعُوْد کا مطلب بیٹھنا ہے اور 'کسی چیز پر بیٹھے رہنا' یہ بھی محاورہ ہے کہ لمبے عرصہ تک کوئی کام کرتے چلے جانا۔

پس ان کے جھوٹ فریب اور تکلیفوں کا یہ سلسلہ جو ہے یہ تو چل ہی رہا ہے اور شاید لمبا چلتا رہے گا کیونکہ مخالفین تو پیدا ہوتے رہیں گے۔ اور یہ لوگ کوشش کرتے چلے جائیں گے کہ اس کو چلاتے رہیں۔ لیکن اس کی کوئی ایک انتہا بھی ہے اور وہ انتہا یہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے مقرر کر دی کہ تم بھی چلتے جاؤ اور آخرکار ہو گا کیا؟ تم خود اس آگ سے ہلاک کئے جاؤ گے۔ خود اس آگ میں ڈالے جاؤ گے۔...... ان کی انہی مخالفتوں کی وجہ سے جماعت کو تسلی دلاتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے''۔ (رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 309)

پس بیشک افراد کو تو قربانیاں دینی پڑیں گی لیکن یہ جماعت کا جو درخت ہے جو اللہ تعالیٰ نے لگایا ہے یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑھتا پھلتا اور پھولتا رہے گا انشاء اللہ اور یہ آگیں بھڑکانے والے خود اپنے آپ کو اسی آگ میں جلتا دیکھیں گے یا کسی اور ذریعہ سے اللہ تعالیٰ انہیں ہلاک کرنے کے سامان پیدا فرمائے گا۔

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ یہ ایک پیشگوئی ہے جو جماعت احمدیہ کے حق میں پوری ہو بھی رہی ہے اور پوری ہوتی بھی رہے گی۔ یہ لوگ ہلاک ہوتے رہیں گے۔ پس یہ پیشگوئی بھی ان ظلموں کے ساتھ بار بار پوری ہوتی رہے گی اور پھر یہ نہیں کہ باز آجائیں بلکہ بار بار اپنے ظلموں کا اعادہ بھی کرتے رہیں گے۔ لیکن احمدیت کا درخت جو خدا تعالیٰ کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے یہ بڑھتا ہی چلا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ 125 سالہ جماعت احمدیہ کی تاریخ اور یہ ترقی جو ہو رہی ہے اس سے اب ان کو یہ سبق لے لینا چاہئے کہ یہ انسانی کام نہیں ہے بلکہ یہ خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے کام میں دخل اندازی کر کے اسے روکنے کی کوشش کر کے یہ سوائے خدا تعالیٰ کی ناراضگی کے اور کچھ نہیں لے رہے۔ یہ جانتے ہیں کہ غلط کرتے ہیں یا قرآن کریم بھی ان کی تائید نہیں کرتا، اللہ کے رسول کی کوئی بات ان کی تائید نہیں کرتی......

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) یقیناً وہ لوگ جنہوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو فتنہ میں ڈالا۔ پھر توبہ نہیں کی تو ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لئے آگ کا عذاب مقدر ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یقیناً وہ لوگ جو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو عذاب دیتے ہیں یا دینے کی کوشش کرتے ہیں، ان کے خلاف آگیں بھڑکاتے ہیں، پھر اس پر پہرے لگاتے ہیں کہ ان کو کوئی بچانے والا نہ آجائے تو ایسے لوگوں کے لئے جہنم کا عذاب ہے۔ یہ لوگ تو ظاہری آگ اور چھپی ہوئی آگ بھی بھڑکاتے ہیں تاکہ جو لوگ ان کے ساتھی ہیں، ان کے ہمنوا ہیں وہ ہر طریقے سے مومنوں کو عذاب میں ڈالنے کی کوشش کریں اور کرتے رہیں۔ آجکل یہ فتنہ اور چھپی ہوئی آگ اس طرح بھی بھڑکائی جاتی ہے کہ کہتے ہیں کہ نعوذ باللہ ہم احمدی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی نہیں مانتے یا آپؐ کی ہم توہین کرتے ہیں۔ یہ ایک ایسا الزام ہے جو ہمارے دلوں کو سخت تکلیف پہنچانے والا الزام ہے۔ حالانکہ احمدی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت اور جلال کے اظہار کے لئے دنیا کے کونے کونے میں دن رات مصروف ہیں۔ جہاں کہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت پر حملہ ہو احمدی سب سے پہلے اس حملے کا جواب دینے کے لئے وہاں موجود ہوتا ہے۔ پس ہم تو وہ ہیں جو اپنی موت قبول کر سکتے ہیں لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کے معمولی سے لفظ کو بھی برداشت نہیں کر سکتے اور یہی حضرت مسیح موعود نے ہمیں تعلیم دی ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو ہمارے عمل ہیں وہ کیا ہیں اور وہ جانتا ہے کہ جو ہمارے دل میں ہے وہ کیا ہے۔ اس میں تضاد نہیں ہے۔ یونہی تو نعوذ باللہ ایک جھوٹے کی جماعت کو باوجود تمام دنیا کی مخالفت کے وہ ترقی پہ ترقی نہیں دے رہا۔ وہ جانتا ہے کہ اُس کی جماعت ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اُس نے اِس کو ترقی دینی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے مومنوں کو جو میرے جاہ و جلال اور توحید کے قیام کے لئے اور میرے آخری نبی کی عزت و جلال کو قائم کرنے کے لئے صبح شام لگے ہوئے ہیں انہیں فتنے میں ڈالنے اور تکلیف دینے والوں، ان کے بدنوں کو جلانے والوں یا ان کے گھروں کو جلانے والوں یا جھوٹی باتیں ان کی طرف منسوب کر کے ان کے دلوں کو جلانے والوں کو مَیں چھوڑوں گا نہیں۔...... ہمارے دلوں کو تو یہ لوگ جھوٹے الزام لگا کر، اس ہستی کے بارے میں جو ہمیں اپنی جانوں سے بھی زیادہ پیارا ہے ہماری طرف جھوٹ منسوب کر کے دلوں کو جلانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ان کے دل تو اس وقت اس سچائی کو دیکھ کر حسد کی آگ میں جل رہے ہیں کہ جماعت احمدیہ کیوں ترقی کر رہی ہے۔ کیوں ہماری تمام تر مخالفت کے باوجود جماعت کا ہر فرد اپنے ایمان پر قائم ہے۔ کیوں ان کا ہر بچہ بوڑھا مرد اور عورت ہمارے سے خوف نہیں کھاتا اور ہمارے ظلموں کا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مقابلہ کیوں کر رہا ہے؟ گوجرانوالہ کے رہنے والوں نے 1974ء کے فسادوں میں بھی بہت قربانیاں کی تھیں اور اس کی ایک مثال قائم کی تھی۔ اور آج بھی انہوں نے قربانیوں کی ایک نئی مثال قائم کر دی۔ جس میں آٹھ ماہ کی بچی، چھ سال کی بچی اور ایک عورت نے اپنی جانوں کے نذرانے دے کر قربانی کی ایک مثال قائم کی بلکہ ایک وجود جو ابھی اس دنیا میں نہیں آیا تھا جس نے ڈیڑھ دو ماہ بعد اس دنیا کو دیکھنا تھا وہ بھی ان ظالموں کی وجہ سے دنیا میں آنے سے محروم ہوا اور قربانی دے کے گیا۔

بہرحال ان ظالموں اور آگیں لگانے والوں کے بارے میں تو خدا تعالیٰ نے ہمیں بتا دیا ہے کہ ان کا انجام کیا ہو گا اور ساتھ ہی ایمان لانے والوں کو بھی ان قربانیوں کے بدلے میں انعامات کی تسلی کروا کر فرمایا کہ (-) یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ان کے لئے ایسی جنتیں ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ دشمنوں نے تو آگوں کا سلسلہ شروع کیا اور اس کی نگرانی کرتے رہے کہ یہ نہ بجھیں۔ جیسا کہ ہماری رپورٹس میں بھی ذکر آتا ہے کہ فائر بریگیڈ والوں کو بھی انہوں نے روک دیا اور پتھر مارنے شروع کر دیئے کہ آگ بجھانے کے لئے آگے نہیں جانا۔ اسی طرح ایمبولینس کو بھی مریضوں کو نکالنے سے روک دیا اور سامنے کھڑے ہو گئے اور ناچتے رہے۔ لیکن خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان مظلوموں کے لئے میں نے ایسی جنت تیار کی ہوئی ہے جس کے باغ ایسے ہیں جن کی شاخیں آپس میں ملی ہوئی ہیں۔ جن کے سائے ٹھنڈے ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ جب چاہا پانی پی کر اپنے گلوں اور جسموں کو تازہ کر لیا۔ دشمن نے تو آگ کی تپش دینے کی کوشش کی تھی۔ جنت میں تو ٹھنڈے سائے ہیں۔ دھوپ کی تپش بھی انہیں نہیں پہنچے گی۔ دشمن نے تو معصوم بچوں اور بیمار عورت کے گلے دھوئیں سے چوک (chock) کرنے کی کوشش کی تھی یا خشک کرنے کی کوشش کی تھی اور پانی سے محروم رکھا تھا کہ اس طرح سانس گھٹ کے مر جائیں گے لیکن

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ ان کے لئے کھلی فضا اور ٹھنڈا پانی مہیا کرے گا جہاں ان کے گلے اور جسم ہر وقت تروتازہ رہیں گے۔

پس یہ واضح فرق ہے آگیں لگانے والوں کے انجام کا اور مظلوموں اور مومنوں کے انجام کا۔ ہم ان ظلموں کے خلاف مدد کے لئے پہلے بھی اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے تھے آج بھی اس کے آگے جھکتے ہیں۔ ان آیات میں اس عورت کے بھی سوال کا جواب آ گیا جس نے اس واقعہ کے بعد کچھ دنوں پہلے مجھے جرمنی سے لکھا تھا کہ حضرت مسیح موعود کا تو الہام ہے کہ آگ سے ہمیں مت ڈراؤ یا مجھے مت ڈراؤ آگ میری غلام بلکہ میرے غلاموں کی بھی غلام ہے۔ (ماخوذ از تذکرہ صفحہ 324 ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

اس عورت نے آگے کوئی بات تو نہیں لکھی لیکن مطلب یہی لگ رہا تھا کہ پھر یہ سب کچھ کیوں ہوا؟ پہلی بات تو یہ کہ اپنا ایمان مضبوط رکھیں۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ نے ہمیں پہلے بتا دیا تھا کہ یوں ہو گا جیسا کہ ان آیات میں مَیں نے اس کی تفصیل بتائی کہ یہ ہو گا۔ یہ آیات اس بارے میں بڑی واضح ہیں۔ اور الہام کا یہ بھی مطلب ہے کہ اس سے ہم ڈرنے والے نہیں ہیں۔ یہ لوگ جیسا کہ قرآن کریم میں فرمایا ہے آگیں بھڑکائیں گے۔ یقیناً بھڑکائیں گے لیکن جو مقصد ان آگوں سے یہ حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ مقصد تو یہی ہے کہ آگیں لگا کر احمدیوں کو احمدیت سے برگشتہ کرو۔ آگ کے عذاب سے جو یہ لوگ بھڑکاتے ہیں اس سے احمدیوں کو ڈرانے کی کوشش کرو۔ لیکن کیا کسی حقیقی مومن کا ان باتوں سے ایمان ضائع ہوا؟ کبھی نہیں۔ ہاں ان آگوں نے غلام بن کر مومنوں کو ترقی کے راستے ضرور دکھائے۔ اس کے دروازے ضرور کھولے اور ان کے ایمان کو مضبوط کیا۔ اس آگ کی وجہ سے اگر ظاہری نقصان ہوا تو وہ بھی کھاد بن کر جماعت کی ترقی اور تعارف کے ایسے دروازے کھولنے والا بن گیا کہ حیرت ہوتی ہے اور پھر بہت دفعہ ایسا بھی ہوا کہ دشمن اپنی کارروائی میں ناکام بھی ہوا جیسا کہ مَیں نے کہا۔

پس ہر صورت میں جب نتائج اللہ تعالیٰ کی تائید کا پتا دے رہے ہوں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر بات کے مختلف پہلو ہیں۔ ظاہری بھی اور باطنی بھی۔ لیکن جیسا کہ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ ان آگوں کے بھڑکانے کے نتیجے میں آگ بھڑکانے والوں کو تو میں جلنے کا عذاب بھی دوں گا اور جہنم کا عذاب بھی دوں گا لیکن آگ سے نقصان پہنچنے والے مومنین کے لئے تو ٹھنڈی سائے دار جنتیں ہیں۔ یہ معصوم بچے جنہوں نے جان دی۔ یہ تو ویسے ہی جنتی ہوتے ہیں ان کی اس قربانی نے تو انہیں خدا تعالیٰ کا مزید پیارا بنا دیا۔ خدا تعالیٰ نے ان کو اپنے پیار کی آغوش میں لے لیا۔ الہام میں یہ تو کہیں نہیں کہا گیا تھا کہ آگ احمدیوں کے لئے کوئی نشانی کے طور پر ہے اور یا یہ عذاب ہے دوسروں کے لئے اور یہ اس عذاب سے محفوظ رہیں گے۔ کوئی ایسی نشانی نہیں بتائی گئی تھی۔ مقصد یہی تھا کہ آگ سے ہم ڈرنے والے نہیں ہیں۔ ہاں بعض دفعہ ظاہری طور پر بھی پوری ہوتی ہے باطنی طور پر بھی پوری ہوتی ہے۔ کہیں آگیں بجھ بھی جاتی ہیں کہیں نقصان بھی پہنچائے گئے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کفار کے لئے جو عذاب مقدر تھا وہ جنگ کا عذاب تھا۔ دوسرے تو کوئی عذاب ان کو نہیں آئے۔ حضرت مسیح موعود نے بھی یہی فرمایا ہے کہ یہی عذاب ان کے لئے مقدر تھا اور اسی سے وہ تباہ ہوئے اور ان کا زور ٹوٹا۔ لیکن کیا ان جنگوں میں مسلمان شہید نہیں ہوئے؟ یقیناً ہوئے۔ لیکن جہاں کفار کے مرنے کو اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ یہ جہنمی ہوئے وہاں مسلمانوں کی موت کو فرمایا کہ انہیں مردہ نہ کہو بلکہ یہ زندہ ہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کے ہاں زندہ ہیں اور ہر روز نئے سے نئے رزق سے فیض اٹھا رہے ہیں۔

پس ہمارے یہ شہداء بھی اللہ تعالیٰ کے ہاں جنتوں میں پھر رہے ہیں۔ اور یہ بھی شاید احمدیت کی تاریخ میں پہلا موقع ہے کہ تمام قربانی کرنے والیاں، عورت اور بچیاں ہی ہیں۔ کوئی مرد اِن میں شامل نہیں۔ پس ان معصوموں کی قربانیاں ان ظالموں کی جہنموں کو قریب تر لا رہی ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ یہ کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی۔

یہاں یہ بھی واضح کر دوں کہ یہ موتیں سانس رکنے سے ہوئی ہیں کسی کو جلنے کے زخم نہیں آئے۔ باوجود اس کے کہ جو ظالم لوگ تھے بار بار آگ کے سامان کر رہے تھے اور مختلف قسم کا ایندھن یا ٹوٹا ہوا سامان، بالٹیاں، گھر کا فرنیچر وغیرہ جس کو یہ لوٹ نہیں سکتے تھے یا لوٹ کے لے جانا نہیں چاہتے تھے، (باقی قیمتی سامان تو لوٹ کے لے گئے)، اس کو بار بار آگ میں ڈالتے تھے تا کہ آگ کبھی نہ بجھے۔

اب اس واقعہ کی جو رپورٹ ہے، کچھ کوائف ہیں وہ بھی میں آپ کے سامنے پیش کر دیتا ہوں۔

ان شہداء میں جو خاتون شہید ہوئی ہیں ان کا نام بشریٰ بیگم صاحبہ تھا جو اہلیہ تھیں مکرم منیر احمد صاحب مرحوم کی۔ بچیاں جو ہیں وہ عزیزہ حراء تبسم بنت مکرم محمد بوٹا صاحب اور کائنات تبسم بنت مکرم محمد بوٹا صاحب۔

اس واقعہ کو ویسے تو تمام لوگوں نے سن ہی لیا ہے۔ مختلف جگہوں پر آ چکا ہے لیکن پھر بھی میں بیان کر دیتا ہوں کہ 27 جولائی 2014ء کو پکی پمپ والی عرفات کالونی گوجرانوالہ میں مخالفین احمدیت شدت پسندوں نے احمدی احباب کے گھروں پر حملہ کیا۔ گھروں کو آگ لگا دی جس کے نتیجہ میں جیسا کہ میں نے بتایا بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ منیر احمد صاحب مرحوم عمر 55 سال اور دو کم سن بچیاں عزیزہ حراء تبسم عمر 6 سال اور عزیزہ کائنات تبسم عمر 8 ماہ جو محمد بوٹا صاحب کی بچیاں تھیں شہید ہوئیں۔ (-)

تفصیلات اس کی یہ ہیں کہ وقوعہ کے روز شہید مرحومہ کے ایک بیٹے مکرم محمد احمد صاحب افطاری کے بعد ایک قریبی کلینک پر دوائی لینے گئے۔ وہاں انہوں نے دیکھا کہ ان کے چچازاد وقاص احمد کو بعض لوگوں نے روکا ہوا ہے۔ ان کے پوچھنے پر کہ کیا معاملہ ہے؟ ان لوگوں نے ان سے بھی بدکلامی شروع کر دی اور الزام عائد کیا کہ آپ کے ایک نوجوان نے فیس بک (facebook) پر خانہ کعبہ کی تصویر کی توہین کی ہے۔ نعوذ باللہ۔ جس پر انہوں نے کہا کہ ہم تو ایسا سوچ بھی نہیں سکتے۔ ان باتوں سے صاف ظاہر ہے کہ ایک سوچی سمجھی سکیم تھی۔ بہرحال فوراً ہی وہ لوگ جو دشمن تھے مار کٹائی پر آمادہ ہو گئے اور شیشے کی بوتلیں توڑ کر مارنے لگے جس پر محمد احمد صاحب نے حالات کی نزاکت کے پیشِ نظر فوری طور پر بذریعہ فون اپنے بھائی محمد بوٹا صاحب کو دکان سے اور چچا خلیل احمد صاحب کو گھر سے موقع پر بلایا جنہوں نے آ کر معاملہ رفع دفع کرانے کی کوشش کی۔ اس دوران خلیل احمد صاحب ٹوٹی بوتل لگنے سے زخمی بھی ہو گئے۔ بہرحال وقتی طور پر یہ معاملہ ختم ہو گیا۔ گھر آ گئے اور اپنے بھائی کو گھر چھوڑ کے سروس سٹیشن جو ان کی دکان تھی وہاں چلے گئے۔ تھوڑی دیر بعد ہی وہ ڈاکٹر صاحب جن کی کلینک کے سامنے یہ معاملہ ہوا تھا۔ انہوں نے محمد بوٹا اور فضل احمد صاحب کو فون کر کے بتایا کہ یہاں لوگ اکٹھے ہو رہے ہیں اور جلوس کی شکل اختیار کر کے آپ لوگوں کے گھروں پر حملہ کی غرض سے آ رہے ہیں۔ اسی طرح انجمن تاجران کی طرف سے بھی اعلان کیا گیا کہ لوگ اکٹھے ہو جائیں اور دکانیں بند کر دیں۔ جس نے دکان بند نہ کی وہ خود ذمہ دار ہو گا۔ یہ باقاعدہ planning تھی اور یہ سارا کام جیسا کہ میں نے کہا منصوبہ بندی کے ساتھ شروع ہوا۔ اس علاقے میں قریب قریب مختلف گلیوں میں اٹھارہ احمدی احباب کے گھر ہیں۔ اس اطلاع کے ملتے ہی پندرہ احمدی گھرانوں کے احباب و خواتین تو اپنے گھروں سے نکل گئے۔ تاہم محمد بوٹا صاحب اور دیگر دو گھروں محمد اشرف صاحب صدر جماعت اور ان کے بھائی کی فیملیز ابھی گھر میں تھیں کہ جلوس نے رات تقریباً ساڑھے آٹھ بجے حملہ کر دیا اور احمدی گھروں کے قریب آ کر شدید نعرے بازی کی۔ فائرنگ بھی کی اور ساتھ ہی گھروں کے بند دروازوں کو توڑنا بھی شروع کر دیا۔ اب اس کے بارے میں بھی پولیس نے غلط رپورٹ اخباروں کو دی ہے کہ دونوں طرف سے فائرنگ ہوئی۔ حالانکہ فائرنگ صرف ان مخالفین نے کی تھی۔ جماعت کی طرف سے کوئی فائرنگ نہیں ہوئی۔ ان لوگوں نے منصوبہ بندی کے ساتھ ہر طرف سے ایک ساتھ حملہ کیا۔ اس علاقے میں شیعہ حضرات کی بہت زیادہ تعداد آباد ہے۔ ویسے تو شیعہ بہت باتیں کرتے ہیں لیکن انہوں نے بھی اُس وقت ان حملہ آوروں کا ساتھ دیا بلکہ بڑھ چڑھ کے دیا۔

اس واقعہ کے بعد صدر جماعت نے فوری طور پر ایس ایچ او پیپلز کالونی کو مطلع کیا جس پر اس نے کہا کہ مَیں خود پولیس نفری کے ساتھ موقع پر موجود ہوں اور مَیں حملہ آوروں کو مذاکرات کے لئے اپنے ساتھ لے کر جا رہا ہوں۔ بہرحال حقیقت یہ ہے کہ وہ ان کو ساتھ لے کر نہیں گیا اور اس دوران شدت پسندوں نے دوبارہ حملہ کر دیا جو اسلحہ اور دروازے اور دیواریں توڑنے والے ہتھوڑوں، گینتیوں سے لیس تھے۔ ہتھوڑے اور گینتیاں اور اسلحہ سب کچھ ان حملہ آوروں کے پاس تھا۔ ان کے ساتھ اور مجمع بھی آ کے شامل ہو گیا۔ آتے ہی انہوں نے پہلے بجلی کے میٹر توڑے، تاریں کاٹیں۔ بہرحال حالات کی سنگینی کی وجہ سے کہتے ہیں کہ صدر صاحب اور ان کے بھائی کی فیملیز نے چھت کے ذریعہ

غیراز جماعت ہمسایہ جو کہ اہل قرآن ہے ان کے گھر پناہ لی۔ وہ شریف آدمی تھے انہوں نے پناہ دے دی۔ جبکہ محمد بوٹا صاحب اور ان کے بھائی فضل احمد صاحب کی فیملیز اپنے ہی مکان کی بالائی منزل پر ایک کمرے میں جا کر محبوس ہوگئیں۔ اتنی دیر میں شدت پسندوں نے گھر کے اندر داخل ہو کر بالائی منزل کے اس کمرے کا دروازہ توڑنے کی کوشش کی جہاں یہ گیارہ خواتین و بچے بند تھے۔ جب دروازہ نہ ٹوٹا تو انہوں نے کمرے کے لاک میں ایلفی ڈال دی تا کہ اندر سے بھی دروازہ نہ کھلے اور سِیل ہو جائے۔ کمرے کی کھڑکی کے شیشے توڑ دیئے اور پلاسٹک کا سامان اور دیگر اشیاء اکٹھی کر کے عین دروازے اور کھڑکی کے باہر آگ لگا دی۔ اس آگ کا زہریلا دھواں دروازے کے نیچے سے اور ٹوٹی ہوئی کھڑکی سے کمرے میں بھر گیا اور ان ظالم شدت پسندوں نے آگ لگانے کے بعد اس کھڑکی سے ہاتھ ہلا کر وہاں کے اندر رہنے والوں کو استہزائیہ رنگ میں الوداع کہا اور چلے گئے۔ جس میں گیارہ احمدی خواتین اور بچے بند تھے۔ بہر حال دھوئیں کی وجہ سے سانس رکنے کی وجہ سے بشریٰ بیگم صاحبہ اور ان کی دو پوتیاں حراء تبسم اور کائنات تبسم شہید ہوگئیں۔ (-) حملہ آور اس قدر مشتعل تھے کہ انہوں نے موقع پر زخمیوں کو اٹھانے اور آگ بجھانے کے لئے آنے والی ہسپتال کی ایمبولینس اور ایک دوسری ایمر جینسی ایمبولینس اور فائر بریگیڈ کو بھی موقع سے بھگا دیا اور تمام شدت پسند گھروں کو آگ لگاتے رہے، جلاتے رہے اور ساتھ ناچتے بھی رہے۔ جبکہ پولیس یہ ساری کارروائی موقع پر خاموش تماشائی کی طرح کھڑی دیکھتی رہی اور کسی طرح بھی مشتعل افراد کو روکنے کی کوشش نہیں کی۔ میڈیا نے بھی بڑی دیر کے بعد آ کر اس کی کوریج شروع کی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف صاحب نے بھی اس واقعہ کا نوٹس لیا جب شدت پسند اپنا کام ختم کر چکے تھے۔

اس سانحہ میں شہید ہونے والی مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ شہید کے خاندان میں احمدیت کا نفوذ ان کے دادا مکرم میاں شہاب الدین صاحب آف لودھی ننگل کے ذریعہ ہوا تھا جن کو خلافت ثانیہ میں بیعت کر کے جماعت میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔ یہ لوگ تو سیالکوٹ چلے گئے تھے، ان کی شادی گوجرانوالہ میں منیر احمد صاحب کے ساتھ ہوئی۔ پھر یہ 1976ء میں یہاں آ گئیں۔ ان کے خاوند منیر احمد صاحب بھی چھ ماہ قبل وفات پا گئے تھے۔ دیگر دونوں شہداء حراء تبسم اور کائنات تبسم ان کی پوتیاں تھیں۔ یہ شہید مرحومہ جو تھیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے پنجوقتہ نمازی، تہجد گزار، تلاوت کرنے والی، نہایت ملنسار، ہمدرد، مہمان نواز، اعلیٰ اخلاق کی مالک تھیں۔ جانوروں اور پرندوں کو دانہ اور خوراک وغیرہ ڈالنا ان کا روزانہ کا معمول تھا اور باوجود اس کے کہ کوئی عہدہ نہیں تھا لیکن جب بھی اور جہاں بھی جماعتی خدمت کی ضرورت ہوتی فوراً پیش پیش ہوتیں۔ شہادت کے وقت میں ان کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی اور کانوں میں بالیاں کے علاوہ کچھ نقدی بھی تھی۔ شاید انہوں نے اس لئے لے لی ہوگی کہ اب شاید یہاں سے جانا پڑے تو کچھ پیسے ہوں۔ لیکن اس دوران میں ہی سانس رکنے سے ان کی موت ہوگئی۔ تو جب پوسٹ مارٹم کے لئے لے جایا گیا تو ان ظالموں نے ان میں سے بھی کچھ چیزیں لُوٹ لیں۔ شہادت سے ایک روز قبل انہوں نے محلے میں افطاری بھی کروائی تھی اور شہید ہونے والی پوتی حراء تبسم نے گھروں میں جا کے افطاری تقسیم کی تھی۔

محمد بوٹا صاحب جن کی والدہ اور دونوں بیٹیاں شہید ہوئی ہیں، سعودی عرب میں بھی رہے تھے۔ وہاں سے پھر حالات کی وجہ سے واپس پاکستان آ گئے۔ اب پاکستان آ کر انہوں نے گاڑیوں کی سروس سٹیشن کا کام شروع کیا اور اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا کافی اچھا تھا۔ ان کے بھائی فضل احمد صاحب بھی جنریٹر کرائے پر دینے کا کام کرتے تھے۔ اچھا کاروبار تھا اور یہ بھی وہاں کے لوگوں کے حسد کی ایک وجہ تھی۔

امیر صاحب گوجرانوالہ نے بتایا کہ ساری فیملی بڑی شریف النفس، بڑی مخلص اور جماعتی غیرت رکھنے والی ہے۔ جس علاقے میں یہ لوگ آباد ہیں یہ حلقہ بھی انہی کی وجہ سے یہاں بنا تھا اور انہوں نے وہاں نماز سینٹر بھی بنایا ہوا تھا۔ چندہ جات اور دیگر جماعتی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ ہر طرح سے ہر وقت جماعت کے ساتھ تعاون اور اطاعت میں پیش پیش تھے۔ شہید مرحومہ نے پسماندگان میں تین بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹے تو یہی محمد بوٹا صاحب ہیں جن کی دو بیٹیاں شہید ہوئی ہیں اور جو دو بچیاں ہیں ان کے پسماندگان میں والدہ والد اور پانچ سال کا ایک بھائی عطاء الواسع ہے اور ایک بہن عزیزہ سدرۃ النُور تین سال کی ہے۔

امیر صاحب گوجرانوالہ مزید یہ بھی لکھتے ہیں کہ 27/جولائی اتوار کے دن ساڑھے نو بجے تقریباً چار سو یا پانچ سو افراد نے احباب جماعت احمدیہ حلقہ کچی پمپ والی کے گھروں پر حملہ کر دیا۔ شر پسندوں نے فیس بُک پر کسی قابل اعتراض تصویر کو احمدی خادم مکرم عاقب سلیم صاحب ولد مکرم محمد سلیم صاحب کی طرف منسوب کیا اور اسی کو بنیاد بناتے ہوئے لوگوں کو اکٹھا کر کے فساد پھیلایا جبکہ کوئی ایسا واقعہ نہیں ہے۔ مشتعل افراد نے ان کے علاوہ جو جہاں شہید ہوئے ہیں مزید چھ گھروں کو آگ لگائی اور ان کا سامان لوٹا۔ متاثرہ افراد کی نزدیک ہی دکانیں بھی تھیں جن پر حملہ کیا اور ان کے ویلڈنگ پلانٹ اور ہیوی جنریٹر، لوہے کے گارڈر اور عمارتی سامان جس کا کاروبار تھا وہ سب لوٹ لیا۔

سانحہ گوجرانوالہ میں شہید ہونے والوں کے علاوہ محمد بوٹا صاحب کے بھائی مکرم فضل احمد صاحب کی اہلیہ محترمہ حمیرہ فضل صاحبہ مع بچگان، بیٹی عطیۃ البصیر عمر تین سال واقفہ نو، ثمر منیب عمر ایک سال اور طلحہ انصر بعمر ایک ماہ کے علاوہ محمد بوٹا صاحب کی ہمشیرہ مکرمہ مبشرہ جری صاحبہ اہلیہ مکرم جری اللہ صاحب آف قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ جو انہیں ملنے کے لئے آئی ہوئی تھیں زخمی ہوگئیں۔ مبشرہ صاحبہ سات ماہ کی حاملہ تھیں جو وضع حمل اور عید کرنے کی غرض سے اپنی والدہ کے پاس آئی ہوئی تھیں۔ جس بچے کے ضائع ہونے کا بتایا وہ ان کا بچہ تھا جن کو پھر ربوہ میں بھجوایا گیا اور وہاں ان کا آپریشن کیا گیا۔ اس وقت ان کی طبیعت کافی خراب ہی ہے۔ ربوہ میں ہی طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں داخل ہیں۔ ان کے پھیپھڑوں میں دھواں بھرنے کی وجہ سے سانس کی بڑی تکلیف ہے۔ دیگر زخمی احباب جو ہیں ان میں منیب احمد لودھی عمر تینتیس سال حملہ آوروں کے تشدد سے زخمی ہوئے تھے۔ ان پر حملہ کیا گیا تھا اور ان کا جبڑا اور دو دانت ٹوٹے ہیں، کان بھی کٹ گیا ہے جبکہ جسم کے دیگر حصوں پر بھی چوٹیں آئی ہیں۔ ان کا علاج بھی جاری ہے۔ خلیل صاحب بوتل کے مارنے کی وجہ سے زخمی ہوئے۔ محمد انور صاحب قلعہ کالروالہ سیالکوٹ کو جب واقعہ کا پتا چلا تو وہ اپنی ہمشیرہ حمیرا فضل صاحبہ اور فضل احمد صاحب اور دیگر فیملی ممبران کی مدد کو پہنچے اور انہوں نے پہنچ کے پھر پولیس کو بلایا۔ اس وقت تک زیادہ تر لوگ جا چکے تھے، اِکّا دُکّا ہی تھے یا تھوڑے رہ گئے تھے تو پھر پولیس آئی ہے۔ تب انہوں نے پولیس کی مدد سے اور ایمبولینس لا کے لوگوں کو نکالا اور جب وہ نکال رہے تھے تو کیونکہ بڑی آگ لگی ہوئی تھی، اندر سے لوگوں کو نکالنا تھا اس لئے اس دوران میں ان کو بھی آگ کی وجہ سے تھوڑے سے زخم آئے۔ بوٹا صاحب کی اہلیہ محترمہ رقیہ بیگم صاحبہ اور دیگر دو بچے عزیزم عطاء الواسع عمر پانچ سال اور سدرۃ النور پر بھی اس سانحہ میں گیس اور دھوئیں کا اثر ہوا۔ ان کی بھی طبیعت ٹھیک نہیں۔

یہاں اس علاقے میں اٹھارہ گھر ہیں جو آپس میں باہمی رشتہ دار ہیں۔ اس وقت بہر حال ربوہ میں ہیں۔ جیسا کہ مَیں نے بتایا حملہ آوروں نے چھ گھروں کو سامان سمیت جلا دیا۔ محمد افضل صاحب کا، اشرف صاحب کا، بوٹا صاحب کا، سلیم صاحب کا اور خلیل صاحب کا اور فیروز دین صاحب کا گھر ہے۔ جبکہ ماسٹر بشیر صاحب اور مبشر صاحب کے دو گھروں کی توڑ پھوڑ کی ہے ان کا صرف سامان نکال کے جلایا ہے۔ اس کے علاوہ پانچ احمدی احباب کی دکانوں کو بھی مکمل طور پر لوٹنے کے بعد آگ لگا دی گئی۔ اسی طرح حلقے کا جو نماز سینٹر تھا اس کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ اس میں موجود قرآن پاک کے نسخوں، جماعتی کتب اور دیگر سامان کو جلانے کے بعد نماز سینٹر کو بھی آگ لگا دی۔

تو یہ ان کے ظلموں کی کارروائیوں کی مختصر داستان یا حالات ہیں جن کے لئے اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ اگر یہ لوگ توبہ نہیں کریں گے تو عذاب جہنم اور عذاب الحریق ان کا مقدر ہے۔ اللہ تعالیٰ (-) کے بھی پکڑنے کے جلد سامان کرے اور ان آگیں لگانے والوں میں جو پیش پیش ہیں ان کی بھی پکڑ کے سامان کرے۔ ان شہیدوں کے درجات تو اللہ تعالیٰ بلند کرتا ہی ہے۔ ان کے لواحقین کو بھی صبر اور حوصلہ عطا فرمائے۔ خاص طور پر ان ماں باپ اور بہن بھائی کو جن کی معصوم بچیوں اور بہنوں کو ان سے جدا کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام مریضوں کو بھی شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ان کے مالی نقصانات کو بھی اپنے فضل سے پورا فرمائے اور پہلے سے بڑھ کر عطا فرمائے۔ نماز جمعہ کے بعد انشاء اللہ ان کی نماز جنازہ بھی ادا کروں گا۔

ق۔ع تالپور

میرے خالو۔ مکرم محمود احمد قریشی صاحب کا ذکرِ خیر

میرے پیارے خالو جان محترم محمود احمد قریشی ابن محترم محمد اسماعیل قریشی معتبر، جن کا وجود اپنے تمام عزیزوں، رشتے داروں اور دوست احباب حتیٰ کہ غیروں کے لئے بھی ایک سایہ دار درخت سے کم نہ تھا۔ مورخہ 23 فروری 2012ء کو اس جہان فانی کو چھوڑ کر خدا کے حضور حاضر ہوگئے۔

خالو جان ایک عملی انسان تھے اور اپنے عمل کے ذریعے اپنی نیک سوچ اور پُرعزم خیالات کو اپنے اردگرد کے ماحول میں پھیلا دیتے تھے۔ ناممکن تھا کہ آپ کے حلقے میں رہنے والے آپ کی مضبوط شخصیت سے متاثر نہ ہوں۔

اپنے خالو جان کے لئے میں نے اپنی والدہ سیدہ حفیظۃ الرحمٰن مرحومہ سے اکثر ایک جملہ سنا، آپ کہتی تھیں "بھائی محمود جیسا ہمدرد اور دعائیں کرنے والا وجود ہمارے تمام خاندان کے لئے ایک نعمت سے کم نہیں"۔ بے شک ایسا ہی تھا۔ ہمارے لاہور میں 7 سالہ قیام کے دوران مجھے اپنی والدہ کی اس بات کا تقریباً روزانہ ہی تجربہ ہوا۔ آپ ہمارے قیام لاہور میں ہمارے لئے نعمت الٰہی رہے۔ جب جب آپ کی ہمدردی، غمخواری، تیمارداری اور مشورے کی ضرورت پڑتی آپ اپنی بے لوث محبت اور بے انتہا شفقت کے ساتھ ہمیشہ ہماری مدد اور دل جوئی کو پہنچتے اور اپنی پیشانی پر بل تک نہ لاتے۔ بلکہ نامساعد حالات سے نپٹنے کے لئے ہمارا حوصلہ و ہمت بڑھاتے تھے۔ ضرورتمندوں کی مدد تو بہت سے لوگ کرتے ہیں پر میرے خالو جان نیکی و بھلائی کو سنوار کر استقلال سے کرتے اور بہترین انجام تک پہنچاتے تھے۔

جماعت سے آپ کا رشتہ اٹوٹ اور خلافت سے آپ کی عقیدت بے نظیر تھی۔ آپ سمعنا و اطعنا کا بہترین نمونہ تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے آپ کو جماعت میں خدمات کے ان گنت مواقع ملے اور آپ نے خدا کی دی ہوئی توفیق سے یہ مواقع کبھی ضائع نہ کئے۔ آپ فرقان فورس میں بھی شامل رہے۔ جنگ میں شمولیت کا یہ احساس آپ کے لئے یقیناً باعث افتخار رہا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو جن مختلف جماعتی عہدوں پر کام کی توفیق دی وہ آپ نے باحسن ادا کئے۔ دیانتداری، جفاکشی، عاجزی و انکساری، پابندیٔ وقت اور نظم و ضبط آپ کی فطرت کا حصہ تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل نے آپ کو ایک دلگداز عبادت گزار بنا دیا تھا، خوبصورت قراءت کرتے تھے، عیدین پر آپ کا معمول تھا کہ سویرے سویرے تکبیریں پڑھتے دارالذکر پہنچ جاتے، آپ کے گھر کا پاکیزہ ماحول آپ کے اور خالہ جان طاہرہ محمود کی مشترکہ کوششوں کا ہی ثمرہ ہے۔

آپ ایک علم دوست انسان تھے مطالعہ کرنا آپ کا مشغلہ تھا اور علمی بحث کرنا آپ کو پسند تھا۔ میں ذاتی تجربے کی بناء پر یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ دوران بحث بہت حوصلے اور خوش مزاجی سے دلائل سنتے اور کبھی بھی میری کم عمری کو اپنے لئے انا کا مسئلہ نہ بناتے اور جہاں بھی میری بات میں وزن پاتے بڑی خوشدلی سے میری رائے تسلیم کرتے۔ آپ کے اس بڑے پن اور علم دوست رویہ نے مجھے بہت کچھ سکھایا۔ آپ خوش لباس تھے، خوش ذوق تھے، اچھی کتاب ہو، اچھا پکوان ہو یا آپ کو کوئی قیمتی تحفہ دیا جائے دل کھول کے تعریف کرتے تھے۔

خالو جان ہومیو پیتھک ادویات کا اعلیٰ علم رکھتے تھے اور آپ کی بتائی ہوئی ادویات سے ہمارے خاندان کے اکثر افراد شفایاب ہوتے۔ مریض کی بدلتی حالت پر گہری نظر رکھتے، دوا تجویز کرتے اور زیرلب دعاؤں کا ورد بھی جاری رکھتے۔ ساتھ میں بہت ہی خوشگوار موڈ میں پرانی یادیں بھی دہراتے جاتے تھے تا مریض کی توجہ بٹی رہے اور وہ حوصلہ میں رہے۔ آپ کا یہ انداز تمام خاندان کو ہردلعزیز تھا۔ ہمارے قیام لاہور کے دوران تقریباً ایک سال تک ہماری پیاری خالہ جان طاہرہ محمود ایک موذی مرض سے بہت ہمت کے ساتھ نبرد آزما رہیں۔ ان کے اس حوصلہ مند جذبے کے پیچھے بھی خالو جان کی مسلسل خدمت، انتھک تیمارداری اور پُرامیدی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص کرم فرمایا اور ہم سب کی دعائیں قبول کر کے خالہ جان کو صحت والی زندگی سے نوازا الحمدللہ۔ آپ نے ایک طویل وقت تقریباً 35 سال تک اپنی بیٹی ارم محمود مرحومہ کی خدمت کی اور اس کی صحت کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور فریاد میں گزارا۔ مگر کبھی ہم نے آپ کے لبوں سے کوئی شکوہ نہ سنا۔

خالو جان کی طبیعت میں سیکھنے کا جذبہ بھی بے انتہا تھا۔ ہر نئے علم اور نئی ایجاد میں دلچسپی ظاہر کرتے۔ اسی طرح کمپیوٹر سیکھنے اور استعمال کرنے کا شوق تھا۔

آپ اسم بامسمّٰی تھے، میں نے آپ کی حیات میں بھی ہر کسی سے آپ کے لئے صرف تعریفی کلمات ہی سنے۔ آپ پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل تھا کہ آپ ہمارے پیارے نبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ خیرکم خیرکم لاھلہ ...... کی بہترین مثال تھے۔ اپنے بچوں کی تربیت میں نرمی و سختی، محبت و تنبیہ کو ملحوظ رکھا تا وہ دین کے خادم اور دنیا والوں کے لئے ہمدرد وجود بن سکیں۔

یقیناً آج وہ پیارا اور ہمدرد وجود ہم میں موجود نہیں ہے مگر بارگاہ ایزدی میں ہمارے سارے خاندان کی التجا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو محترم محمود احمد قریشی صاحب جیسا نافع الناس وجود بنائے، ہمارے اعمال ایسے ہی ہوں کہ ہمارے دنیا سے جانے کے بعد بھی لوگوں کی دعائیں ہمارے لئے صدقہ جاریہ بن جائیں۔

رپورٹ: مکرم انصر عباس صاحب۔ مربی سلسلہ بینن

بینن کے شہر الاڈا میں تراجم قرآن کریم کی نمائش

مقامی ریڈیو سٹیشنز پر نمائش کی تشہیر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ بینن کو مورخہ 26 تا 30 جون 2014ء پہلی مرتبہ الاڈا شہر میں قرآن کریم کی نمائش لگانے کی توفیق ملی۔ قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ فرنچ، انگلش، عربی، اردو اور یوروبا زبان میں جماعتی لٹریچر بھی نمائش کی زینت رہا۔ 24 اور 25 جون کو ریڈیو Lamma اور C D Houon نے اِس نمائش کا اپنے سٹیشنز پر اعلان کیا۔ نیز افتتاحی تقریب اور نمائش کی رپورٹ بھی ان ریڈیو سٹیشنز پر پانچوں روز فرنچ اور فوں زبان میں نشر ہوتی رہی۔

نمائش کا آغاز 26 جون 2014ء کو شام چار بجے ایک تقریب سے ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد فوں اور فرنچ زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔ بعدازاں خاکسار نے قرآن کریم کی نمائش کے اغراض ومقاصد بیان کئے۔

تاثرات

امام آئیگوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی یہ کوشش نہایت قابل قدر ہے اور (دین) کا اصل چہرہ دنیا کو دکھانے کی ضرورت ہے۔

الاڈا کے سینٹرل امام نے کہا کہ: پہلے میں احمدیوں کو (-) نہیں سمجھتا تھا اور اسی وجہ سے ان کی بہت مخالفت کرتا تھا لیکن جب ان کو اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں فنا پایا تو میرے خیالات بدل گئے۔ جماعت احمدیہ کی (دین) کے لئے خدمت قابل رشک ہے اور مَیں جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

نومبائع مسرور احمد نے بتایا کہ وہ مسیحی تھے اور (دین) سے نفرت کرتے تھے لیکن جماعت احمدیہ کے ذریعہ ان کو (دین) کا حقیقی تعارف ہوا اور وہ فوراً (احمدی) ہوگئے۔

ایک غیر احمدی محمد ادریس صاحب نمائش دیکھنے آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ سینٹرل مسجد کے مؤذن ہیں اور وہ جماعت احمدیہ کی اس کوشش سے بہت خوش ہیں۔ احمدیت (دین) کی حقیقی خدمت کررہی ہے۔ ہمارے مولویوں نے لوگوں کو (دین) سے متنفر کردیا ہے اور ان کی (دین) سے کوئی غرض نہیں۔ اگر خدا نے چاہا تو جلد ہی غیراز جماعت افراد احمدیت کی آغوش میں آجائیں گے۔

افتتاحی تقریب میں الاڈا شہر کے میئر کے نمائندے کے علاوہ Captain Gendarmerie، کمشنر پولیس، کمانڈنٹ بریگیڈ Gendarmerie آف زے، دو غیراز جماعت امام اور دیگر احمدی اور غیر احمدی احباب نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تقریباً 2500 افراد نمائش دیکھنے آئے تھے۔

خدا تعالیٰ اس نمائش کے بہترین نتائج پیدا کرے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 29۔اگست 2014ء)

☆☆............☆............☆☆

مورچری کی سہولت

احباب جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورچری یعنی میت کو سردخانہ میں رکھنے کی سہولت موجود ہے۔ ایسی صورت میں جہاں میت کو مورچری میں رکھنا ضروری ہو تو امیر صاحب جماعت/ صدر صاحب محلّہ کی تصدیق سے اس سہولت سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تشخیص اور ادویات ★ خصوصی رعایت کے ساتھ

شواب جرمن، لہنگ فرانس، کمال و مسعود پاکستانی لیبارٹریز کی خالص اور معیاری ہومیو پیتھک ادویات رعایتی قیمت پر خریدیں اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے تیس سالہ تجربہ سے فائدہ اٹھائیں۔

● خود آنے سے پہلے بذریعہ فون وقت لیں ● اپنا آڈر بذریعہ کوریئر/ ڈاک ارسال کریں ● اپنی تکالیف کی تفصیل کے ساتھ اپنے لیبارٹریز ٹیسٹ والٹرا ساؤنڈ کی رپورٹ اگر ہو تو ارسال کریں ● اپنے ڈاک کا پتہ اور فون/ موبائل نمبر ضرور تحریر کریں تا کہ اگر ضرورت ہو تو مزید معلومات کیلئے رابطہ کیا جا سکے اور آپ کی رضامندی سے تشخیص کردہ ادویات یا نسخہ آپ کو ارسال کیا جا سکے۔

ہومیو پیتھک ادویات وعلاج کے لئے بااعتماد نام

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور رحمٰن کالونی ربوہ

PH:047-6211399 Mob:0333-9797797

ربوہ میں طلوع وغروب 23 ستمبر

طلوع فجر	4:35
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:00
غروب آفتاب	6:07

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

23 ستمبر 2014ء

6:25 am	وقف نو اجتماع 2011ء
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 2008ء
9:55 am	لقاء مع العرب
11:50 am	گلشن وقف نو 24 فروری 2013ء
1:55 pm	سوال وجواب
11:20 pm	گلشن وقف نو لجنہ اماء اللہ

خوشخبری — سیل ۔سیل ۔ سیل

موسم گرما اور سرما کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔

گل احمد، الکرم، چکن، ڈیزائنر سوٹس

نیز مردانہ اعلیٰ اور نفیس ورائٹی بھی دستیاب ہے

انصاف کلاتھ ہاؤس

ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شو روم: 047-6213961

خدا کے فضل ورحم کے ساتھ

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

سونے کے زیورات کے جدید اور اعلیٰ منفرد ڈیزائن

گولڈ پیلس جیولرز

بلڈنگ ایم ایف سی اقصیٰ روڈ ربوہ

پروپرائٹر: طارق محمود اظہر 03000660784 047-6215522

اعلان داخلہ اولیول (IGCSE)

☆ خدا کے فضل سے کیمبرج یونیورسٹی کے تحت (IGCSE)

O, level کے منعقدہ امتحانات 2014ء ادارہ ہذا کا رزلٹ 100 فیصد رہا۔

☆ تین طالبات نے یوکے میں اے لیول میں ایڈمیشن حاصل کیا۔

☆ خدا کے فضل اور احسان کے ساتھ ادارہ ہذا کی تیسری برانچ کا U.A.E میں آغاز

خوشخبری

☆ اسی خوشی کے موقع پر 31 ستمبر تک ٹوئنکل سٹار اکیڈمی اور سٹار اکیڈمی ربوہ میں نرسری تا ہشتم بچوں کا داخلہ ایڈمیشن فیس کے بغیر لیا جائے گا۔

☆ نئی اولیول کلاسز کے لئے داخلہ ٹیسٹ یکم اکتوبر 2014ء کو ہوگا۔

مزید معلومات کیلئے درج ذیل نمبرز پر رابطہ کریں۔

سٹار اکیڈمی کالج روڈ ربوہ: 047-6213786

ٹوئنکل سٹار اکیڈمی ناصر آباد شرقی: 047-6211872

FR-10

The Vision of Tomorrow

New Haven Public School

Multan Tel:061-6779794,061-6563536

Rabia Multilingua Academy

"Learning a new foreign language opens the doors to the world"

English | German | French | Chinese | Spanish | Dutch | Japanese

Contact: 03469790155 047-6214355

5/24 Rajeki Road, Darul Rehmat Sharqi, Rabwah

Éclat International

Australian & Canadian Skilled Immigration

Professions in Demand for Migration

Engineers (Electronics, Mechanical, Civil, Petroleum All Discipline.), **Computer Professional** (Software Engineer, Programmer Developer etc.), **Accountant** (Accountant, Taxation Accountant, External Auditor, Internal Auditor, FinancialAuditor etc.), **Business** (Public Relation Manager, Branch Manager, Advertising Manager, Human Resource, Manager, University Lecturer etc.), **Finance** (Finance Manager, Financial Investment Advisor, Financial Investment Manager, Financial Officer, Insurance Officer, Investment Analyst, Financial Analyst etc.)

M|0345-400-1057 (Preferred), W|www.eclatint.com,E |info@eclatint.com

Fb|www.facebook.com/eclat.int, L|0092-423-518-6755 |0092-423-506-7597

T |Mon-Fri (10:00 A.M to 6:00 P.M)—Sat (10:00 A.M to 5:00 P.M)

Seminar **Study in Canada**

ALGOMA UNIVERSITY www.algomau.ca

Welcome to BIG Education at Algoma U!

Meet **Ms. Joanne Elvy** (Int. Officer) from the Algoma University & get admission in world class Degrees for January, May & September **2015 intakes.**

Venue & Time

Lahore	P. C Hotel – Board Room "F" -30th Sep. Tuesday – 3pm to 7pm
Islamabad	Serena Hotel (03028411770) – 3rd Oct. Friday – 3:30pm to 7:00

- Student Credit Transfer Option is Available
- Co-Op option is available (Work as a part of study)
- Part time job during study, after study Work Permit and then student will be eligible for Permanent Residency.
- Very economical Tuition Fee.

(Please bring copies of educational documents for admission)

For any further information please contact the following:-

EC Education Concern

Education Concern ®

67-C, Faisal Town, Lahore.

35177124/35162310/0302-8411770

farrukh@educationconcern.com / Skype: fdewdrop

www.educationconcern.com

بقیہ از صفحہ 2: تحریک جدید کی بابرکت تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

’’کامل فرمانبردار وہی ہے جو خدا کی رضا کے لئے خدا کے بندوں کے حقوق ادا کرتا ہے اور مخلوق کو ہر شر سے محفوظ رکھنا اس کے لئے ضروری ہے۔ اپنی انانیت کو چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے، اس کے چہرہ کے لئے، اس کی خوشنودی کے لئے اپنے نفسانی جذبات کو مٹا ڈالے اور ایسا انقلاب اور تبدیلی پیدا کرے کہ اس میں خدا کی اطاعت اور ہمدردی مخلوق کے سوا کچھ نہ ہے‘‘۔

(الفضل 7 ستمبر 2013ء)

پس اللہ تعالیٰ ہمیں تحریک جدید کے ذریعہ دنیا میں دین حق کے پیغام کو پھیلانے کی بھی توفیق دے رہا ہے اور انسانیت کی خدمت کا موقعہ بھی عطا کر رہا ہے اور ان کے ذریعہ احمدیت کا یہ قافلہ خلیفہ وقت کی قیادت میں پوری کائنات کو دین حق کے جھنڈے تلے لانے کے کام میں مصروف ہے۔ اللہ تعالیٰ تحریک جدید کے ذریعہ ہمیں اپنی ان ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کرنے کی اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پھلوں کے جوس کا زیادہ استعمال

ذیابیطس کا باعث

سکاٹ لینڈ کی گلاسگو یونیورسٹی میں ہونے والی ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ پھلوں کے میٹھے جوس کا زیادہ استعمال ذیابیطس میں مبتلا ہونے کا خطرہ بڑھا دیتا ہے۔ تحقیق میں کہا گیا ہے کہ مشروبات کے استعمال اور سست طرز زندگی کے باعث ذیابیطس کا امکان کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ فروٹ جوسز میں چینی کی مقدار کولڈ ڈرنکس کے برابر ہی ہوتی ہے جس سے امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اور 3 ماہ تک لگاتار آدھا لیٹر جوس کا استعمال انسولین کے نظام میں خرابی اور مٹاپے کا سبب بن سکتا ہے۔

(روزنامہ نئی بات 18 اگست 2014ء)

STUDY IN GERMANY

Bachelor (with Foundation) & Master Degree Programmes Available

FREE DEGREE PROGRAMMES

Science	Engineering	Management
Medicine	Economics	Humanities

Get 18 Months Job Search Visa After Masters Degree & Even Work Allowed During Studies

APPLY NOW (Requirement)

- **Intermediate with above 60%**
- **A-Level Students**
- **Bachelor Students with min 70%**
- **Students awaiting result can also apply**

Consultancy+ Admission+Documentation

Even after reaching Germany, pick up service from airport till University

Please contact your Erfolg Team Consultants in Germany

Office: +4979405035030, **Fax:** +4979405035031, **Mob:** +4917656433243

Email: info@erfolgteam.com **Skype:** erfolgteam, **Web:** **www.erfolgteam.com**